17 اکتوبر 2026ء

گورنر اسٹیٹ بینک نے پاکستانی معیشت اور معاشی منظر نامے کی مضبوطی سے بیرونی سرمایہ کاروں کو آگاہ کیا

گورنر بینک دولتِ پاکستان جمیل احمد نے آئی ایم ایف اور عالمی بینک کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر سرکردہ عالمی مالی اداروں کے سرمایہ کاروں کے ساتھ اعلیٰ سطح کی ملاقاتوں میں پاکستان کے بہتر ہوتے ہوئے معاشی حالات اور اقتصادی امکانات کو اجاگر کیا۔ یہ اجلاس تھائی لینڈ کے دارالحکومت بینکاک میں 12 سے 17 اکتوبر کے دوران منعقد ہوئے۔ ان ملاقاتوں کا اہتمام جے پی مورگن، سٹی بینک، جیفریز، ڈوئچے بینک، بارکلیز، بینک آف امریکہ، ایم ایس سی آئی، اسٹینڈرڈ چارٹرڈ، اور متسوبشی یو ایف جے فنانشل گروپ نے کیا اور ان کے سینئر عہدیداران نے ان میں شرکت کی۔ گورنر نے دوطرفہ اور کثیر جہتی شراکت داروں، اور دیگر مرکزی بینکوں اور عالمی کریڈٹ ریٹنگ ایجنسیوں کے نمائندوں سے بھی ملاقاتیں کیں۔

ان ملاقاتوں میں گورنر نے شرکا کو بتایا کہ مسلسل اور محتاط معاشی پالیسیوں اور ساختی اصلاحات کے نتیجے میں پاکستانی معیشت زیادہ مستحکم ہونے کے بعد ملکی اور بیرونی دھچکوں کا بہتر مقابلہ کرسکتی ہے۔ مالی سال 23ء میں بلند سطح پر پہنچنے کے بعد مہنگائی میں نمایاں کمی آئی ہے اور مالی سال 26ء میں یہ بڑی حد تک ہدف میں آ گئی، حالانکہ اس دوران تیل کی قیمتوں میں نمایاں اضافے کا دھچکا بھی برداشت کرنا پڑا۔ حقیقی جی ڈی پی نمو مالی سال 23ء میں سکڑنے کے بعد بتدریج بہتر ہو کر مالی سال 26ء میں 3.7 فیصد تک پہنچ گئی اور مالی سال 27ء میں یہ 3.5 سے 4.5 فیصد کی رینج میں رہنے کی توقع ہے۔ اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ بفرز بھی خاصے مستحکم ہوئے ہیں۔ سرکاری ذخائر فروری 23ء میں 3 ارب ڈالر سے بھی کم تھے، جو 9 اکتوبر 26ء تک بڑھ کر 21.5 ارب ڈالر تک جا پہنچے۔ اسی دوران اسٹیٹ بینک کے پیشگی زرمبادلہ واجبات 5.7 ارب ڈالر سے کم ہو کر 1 ارب ڈالر سے بھی نیچے آ گئے ہیں۔ اس بہتری کا بڑا سبب اسٹیٹ بینک کی جانب سے زرمبادلہ کی خریداری ہے، جبکہ گذشتہ تین سال کے دوران بیرونی قرضے کا اسٹاک صرف معمولی سا بڑھا۔ زرِمبادلہ اس لیے آسانی سے خریدے جاسکے کہ مالی سال 26ء میں کرنٹ اکاؤنٹ تقریباً متوازن رہا۔ اسٹیٹ بینک کی جانب سے ضوابطی اصلاحات، خصوصاً مبادلہ کمپنیوں اور ترسیلات کی باضابطہ ذرائع سے آمد کی ترغیب دینے کے لیے کی گئی اصلاحات سے زرِمبادلہ کی بین البینک سیالیت بہتر ہوئی۔ توقع ہے کہ زرمبادلہ کی خریداری جاری رہے گی جبکہ مالی سال 27ء میں کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ جی ڈی پی کے صفر سے ایک فیصد تک محدود رہنے کی پیش گوئی ہے۔ پاکستان کی مالیاتی صورتِ حال بھی بہتر ہوئی اور مالی سال 26ء میں ابتدائی مالیاتی توازن مسلسل تیسرے سال سرپلس رہا۔ چنانچہ جی ڈی پی میں سرکاری قرض کا تناسب مسلسل کم ہو رہا ہے۔

گورنر اسٹیٹ بینک نے مزید بتایا کہ جائزوں کے بعد آئی ایم ایف کے ساتھ توسیعی فنڈ سہولت اور آر ایس ایف کا اسٹاف لیول معاہدہ طے پا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اصلاحاتی ایجنڈے پر مسلسل عمل درآمد سے سرمایہ کاروں کے اعتماد میں اضافہ ہوا ہے، ریاستی کریڈٹ ریٹنگز میں بہتری آئی اور دشوار بین الاقوامی ماحول کے باوجود عالمی سرمایہ مارکیٹوں تک پاکستان کی رسائی آسان ہو گئی۔

گورنر جمیل احمد نے زور دیا کہ پاکستان کی معاشی مبادیات محتاط پالیسیوں کے امتزاج سے تقویت پا کر بدستور مضبوط ہیں۔ یہ پالیسیاں معیشت پر گذشتہ تین برسوں کے دوران پڑنے والے متعدد دھچکوں کے اثرات برداشت کرنے میں مددگار رہیں۔ اگرچہ جاری جغرافیائی وسیاسی صورتِ حال چیلنج پیدا کر رہی ہے، تاہم گورنر اسٹیٹ بینک نے کہا کہ پاکستانی معیشت ماضی کے بیرونی دباؤ کا مقابلہ کرنے کے لحاظ سے موجودہ دھچکے کو برداشت کرنے کی آج خاصی بہتر پوزیشن میں ہے۔ گورنر جمیل احمد نے اسٹیٹ بینک کے اس عزم کا بھی اعادہ کیا کہ سخت جدوجہد سے ملنے والے معاشی استحکام کا تحفظ کیا جائے گا، بیرونی مالی بفرز کو مزید مضبوط بنایا جائے گا اور پائیدار معاشی نمو کے حصول کے لیے ساختی اصلاحات کو آگے بڑھایا جائے گا۔

****

Classification: **Public**